CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 21

۲۰۲۰_۰٤_۲۲

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

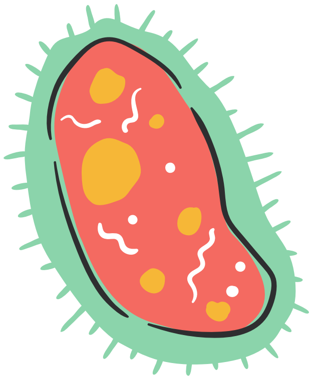

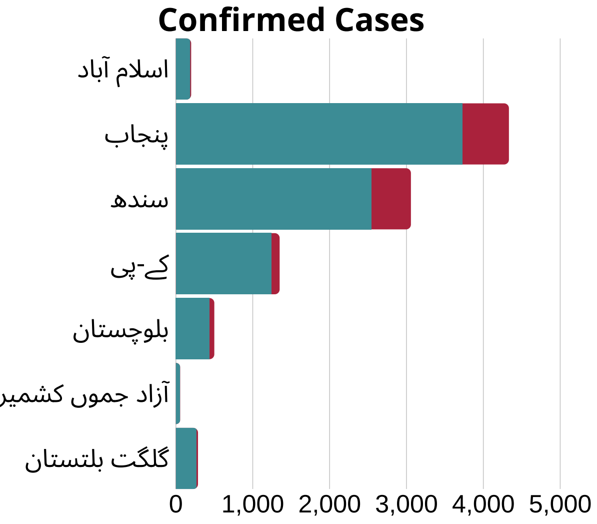

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقه اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کروناوائرس کے علاج میں کلوروکین ، ہائڈرو آکسیکلوروکین، اور ملیریا سے بچاؤ والی دوائیں کتنی موثر ہیں؟

تحقیقی ماہرین نے یہ بتایا ہے کہ ہائڈروآکسیکلوروکین مریض کی سانس لینے میں مدد کرنے میں بالکل مؤثر نہیں ہے اور اس سے موت کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ چین اور اٹلی میں کی جانے والی ابتدائی تحقیقی ٹرائل کی بنیاد پر ، کلوروکین نے کروناوائرس کے مریضوں کے علاج کیلئے مثبت نتائج ظاہر کیے ہیں ، تاہم یہ مطالعات حتمی نہیں ہیں اور ان کی حدود ہیں۔ کلوروکین کے جگر ، گردے اور دل پر مضر اثرات ہیں۔ بروز منگل 21 اپریل کو ، وفاقی کابینہ نے دوست ممالک میں زائد کلوروکین برآمد کرنے کی منظوری دی۔ مائکروبائیولوجی ریسرچ کے ماہرین کے مطابق ، اینٹی ملیرائی دوائیں ، کرونا مریضوں پر کوئی فائدہ مند اثرات نہیں ظاہر کرتی۔

کیا بلوچستان میں لاک ڈاؤن بڑھا دیا گیا ہے؟

جی ہاں۔ بروز منگل ، بلوچستان کی صوبائی حکومت کے ترجمان ، لیاقت شاہوانی نے لاک ڈاؤن میں 5 مئی تک توسیع کا اعلان کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ لاک ڈاؤن میں توسیع کی وجہ کرونا وائرس کے مقامی طور پر منتقل ہونے والے کیسوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے۔

کیا نیاز کرکٹ اسٹیڈیم کو آئسولیشن کی سہولت میں تبدیل کیا جا رہا ہے؟

جی ہاں۔ حیدرآباد ، سندھ کے نیاز کرکٹ اسٹیڈیم میں کرونا وائرس کے کیسز میں مسلسل اضافہ ہونے کی وجہ سے 250 بستروں پر آئسولیشن کی سہولت قائم کی جارہی ہے۔ اس سہولت میں حیدرآباد کلب کی عمارت ، سندھ اسپورٹس بورڈ ہاسٹل اور 10 اسپتال کے خیمے شامل ہوں گے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے حیدرآباد کے ڈپٹی کمشنر مسٹر فواد غفار کی درخواست کردہ اشیاء کی فراہمی شروع کردی ہے۔ ان اشیاء میں 500 دیگر تکیے اور چادریں ، 250 مچھر جال ، 250 واٹر کولر ، اور 500 دیگر صفائی کٹس شامل ہیں۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا پنجاب میں کرونا وائرس کے کیسوں میں اضافہ ہو رہا ہے؟

جی ہاں۔ پنجاب میں 31 مارچ کے بعد سے اس وائرس کا سب سے تیزی سے پھیلاؤ ظاہر ہوا ہے کیونکہ یہ بیماری صوبے کے 36 اضلاع میں سے کل ، 32 تک پہنچ چکی ہے۔ سب سے زیادہ مثبت واقعات کی اطلاع لاہور سے ہے جو کرونا وائرس کے اگلے مرکز کی حیثیت سے سامنے آرہی ہے۔ اس کی وجہ لاک ڈاؤن میں غیر مناسب نرمی ہے ، جس کی وجہ سے بہت سارے افراد اپنے کاروبار کو معمول کے مطابق چلا رہے ہیں ، اور عوامی مقامات پر ان کی نمائش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ فی الحال ، آنے والے ہفتوں میں پنجاب کو کرونا وائرس کی تعداد میں اضافے کا خطرہ ہے ، جس کے نتیجے میں ملک کی سب سے بڑی آبادی والے صوبے پر تباہ کن اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

کیا مسافروں کیلئے ٹرین کی سروس بحال ہو رہی ہے؟

جی ہاں۔ منگل کے روز ، وزیر ریلوے جناب شیخ رشید نے یکم مئی سے ملک بھر میں مسافروں کیلئے ٹرین کی خدمات کی جزوی بحالی کا اعلان کیا ہے ، کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لئے ، مسافروں کیلئے ٹرین سروس معطلی 25 مارچ سے نافذ کردی گئی تھی۔

کیا لیاری جنرل ہسپتال میں جانچ کے سامان کی مناسب مقدار موجود ہے؟

نہیں ، کراچی میں ایک کرونا وائرس ہاٹ سپاٹ سے کرونا وائرس کے مریض موصول ہورہے ہیں ، لیکن ان میں وائرس کی جانچ کرنے کیلئے مناسب مقدار میں کٹس موجود نہیں ہیں جو کہ انہیں ابھی تک فراہم نہیں کی گئیں۔ اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ، ڈاکٹر نوید شیخ نے بتایا کہ کرونا وائرس کے مریضوں کیلئے اسپتال میں 98 بستروں پر آئسولیشن کا یونٹ قائم کیا گیا ہے ، لیکن وائرس کا باقاعدہ ٹیسٹ کرنے کیلئے سہولیات موجود نہیں ہیں ، جو کہ اسپتال کیلئے سب سے بڑا مسئلہ ہے۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

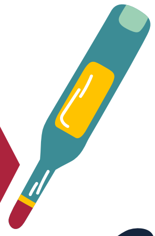

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.